بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

روزنامہ

الفضل

یوم جمعہ

قادیان

رجسٹرڈ نمبر ۸۲۵

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۱۸ ماہ شہادت ۱۳۲۶ھ ش | ۲۵ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ | ۱۸ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۹۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مویشیوں کی پرورش کا سوال

"آجکل اس مبینہ احترام کے باوجود جو گائے کے لئے ہندوؤں اور دوسرے لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ مویشیوں کو پوری خوراک نہیں ملتی۔ اور انہیں ایسے حالات میں رکھا جاتا ہے۔ جن کا ان ملکوں سے کوئی مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں جانوروں کے لئے لوگوں میں کوئی ایسا احترام موجود نہیں"

یہ الفاظ ہیں جن سے ڈاکٹر راجندر پرشاد وکن خوراک و زراعت نے ۱۰ فروری کو دہلی میں مویشیوں کی چھٹی کل ہند نمائش کا افتتاح کیا۔

دوسرے ممالک میں سے اگر ہم صرف آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے حالات کا ہی مطالعہ کریں۔ تو ہم کو معلوم ہوگا کہ یہ دو ملک ہی اس قدر وسیع پیمانہ پر مویشیوں کی پرورش کرتے ہیں۔ کہ تقریباً تمام دنیا کو جہاں ایک طرف دودھ اور مکھن مہیا کرتے ہیں۔ تو دوسری طرف گوشت بھی مہیا کرتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ جو بار بار کہا جاتا ہے۔ کہ اگر ہندوستان میں مویشیوں کو ذبح کرنا بند کر دیا جائے۔ تو دودھ اور مکھن کی مقدار بڑھ جائے گی صریحاً غلط ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ مویشیوں کی مختلف انواع و اقسام ہیں۔ بعض اقسام صرف دودھ اور بعض صرف مکھن کے لئے اچھی ہوتی ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے۔ کہ جو گائے یا بھینس دودھ زیادہ دیتی ہے۔ اس کے دودھ میں اس نسبت سے مکھن نہیں ہوتا۔ اس کے برخلاف بعض گائیں اور بھینسیں دودھ تو کم دیتی ہیں۔ مگر مکھن کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ پھر بعض ایسی اقسام ہیں۔ کہ نہ دودھ زیادہ دیتی ہیں اور نہ مکھن بعض اقسام صرف بارکشی کے لئے ہی مفید ہوتی ہیں۔ اور بعض صرف اپنے گوشت کے لئے۔ ہندوستان میں جو نقص ہے وہ یہ ہے کہ مویشیوں کی اس قدرتی تقسیم کو مدنظر نہیں رکھا جاتا۔ یہاں جو جذبہ گائے کے متعلق ہے۔ وہ محض جذباتی ہے عملی نہیں۔ اس لئے باوجود بیحد احترام کے گائے کی پرورش میں بھی کوئی ترقی نہیں کی گئی۔

اگر محض اقتصادی نقطۂ نظر سے ہی اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ تو ہندوستان ہی جو زیادہ تر ایک زراعتی ملک ہے۔ مویشیوں کی پرورش میں دوسرے ملکوں کا مقابلہ کر سکتا ہے لیکن افسوس ہے کہ یہاں سوائے اس کے کہ اسی طرح اس مسئلہ کو اقتصادی نقطۂ نظر سے حل کیا جائے۔ اقتصادی مفاد کو تو صرف بطور پردہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر اصل غرض مذہبی جذبات کی تسکین ہوتی ہے۔ اور سارا زور اس بات پر دیا جاتا ہے۔ کہ مویشیوں کو ذبح نہ کیا جائے۔ چنانچہ اپنی اسی افتتاحی تقریر میں ڈاکٹر راجندر پرشاد فرماتے ہیں

"جہاں کہیں ممکن ہو مقامی طور پر بہتر قسم کے مویشی پالنے کی کوشش کی جائے۔ اس مقصد کے لئے گھٹیا قسم کے جانوروں کو ہلاک کرنے کی بجائے ان کی نسل کو بڑھنے سے روکا جائے"

ڈاکٹر صاحب کا بہتر قسم کے مویشیوں سے مطلب زیادہ دودھ اور مکھن دینے والے مویشیوں سے ہے اور گھٹیا قسم وہ ہے جو دودھ اور مکھن کے لحاظ سے مفید نہیں فرض ہے کہ ڈاکٹر صاحب کا یہ مشورہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ آپ نے مویشیوں کی اقسام کا مطالعہ علمی لحاظ سے نہیں کیا۔ آپ کے ذہن میں مویشیوں کی اعلیٰ قسم صرف وہی ہے۔ جو دودھ اور مکھن کے لحاظ سے اعلیٰ ہے۔ حالانکہ اس مسئلہ کا اقتصادی پہلو اتنا محدود نہیں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے تھا کہ ہندوستان کی آبادی کا اکثر حصہ گوشت بطور غذا کے استعمال کرتا ہے۔ ان کی نظر میں جو اقسام گوشت کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ بہت بڑی وقعت رکھتی ہیں۔ اس لئے ڈاکٹر صاحب کا مشورہ کہ ایسی نسلوں کو بڑھنے سے روکا جائے۔ جو بہتر قسم میں داخل نہیں ایسا ہے جس کو ہر عاقلانہ اور مصلحت اندیشانہ نہیں کہا جا سکتا۔ اصل بات جو قابل غور تھی۔ وہ یہ ہے۔ کہ مویشیوں کی جو قسم جس غرض کے لحاظ سے مفید ہے۔ اس غرض کے لئے اس کی پرورش بھی ہونی چاہیئے۔ مثلاً جو نسلیں دودھ یا مکھن کے لئے مفید نہیں۔ ان کی نسلوں کو روکنے کی بجائے بہتر یہ ہے کہ انکی پرورش اس غرض کے لئے کی جائے۔ جس کے لئے وہ مفید ہیں۔ اگر ایسی نسلیں الگ کر دی جائیں۔ جو صرف گوشت کے لئے زیادہ اچھی ہیں جیسا کہ آسٹریلیا وغیرہ ممالک میں کیا جاتا ہے۔ اور ان کی پرورش صرف اسی نقطۂ نظر سے کی جائے تو خوراک کا مسئلہ بھی بہت حد تک حل ہو جاتا ہے۔ ایک خاص مذہبی نقطۂ نظر سے دودھ اور مکھن ہی ایسی خوراک ہے۔ جو مویشیوں سے حاصل کی جانی چاہیئے۔ مگر اس خاص عقیدہ کو تمام باشندگان ملک پر ٹھونسا نہیں جا سکتا۔ ایک غیر جانبدار کل ہند ماہر خوراک و زراعت کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ وہ ایسی تجاویز بھی سوچے۔ جس سے مویشیوں سے وہ خوراک بھی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر حاصل ہو سکے۔ جو دوسروں کے خیال میں جائز ہی نہیں۔ بلکہ صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس طرح نہ صرف خوراک کے اس خاص ذخیرے ہی میں اضافہ ہوگا۔ بلکہ دودھ اور مکھن کے لئے مفید مویشیوں کی بھی بہتر نسلیں

## عیادت کے لئے

قادیان ۱۸ ماہ شہادت۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶ بجے شام کی اطلاع منظر ہے۔ کہ حضور کو بخار سے تو افاقہ ہے۔ لیکن درد نقرس کی تکلیف بڑھ گئی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین ظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

زاہدہ مسعود احمد خان صاحب کی صاحبزادی عزیزہ فرحت جہاں سخت بیمار ہے۔ بیماری خطرناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج شام کو محمد عبد اللہ صاحب دار البرکات کی دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے۔

محلہ دار البرکات اور اندرون شہر کے درمیان میرو ڈوبہ کا نہایت دلچسپ مقابلہ تین روز تک ہوتا رہا۔ جس میں دار الرحمت فاتح رہا۔

ایڈیٹر:۔ ابو فخر دین حنیف۔

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مجلس مشاورت ۱۹۴۶ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے دو فیصلے

(۱) مجلس مشاورت ۱۹۴۶ء میں نظارت علیا کی طرف سے یہ سوال پیش کیا گیا تھا۔ کہ صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ ۸۲۲ میں مجلس عاملہ کے جو "زائد ممبر" مقرر کرنے کا اختیار جماعتوں کو دیا گیا ہے۔ اسکی وضاحت فرمائی جائے۔ کہ آیا یہ "زائد ممبر" امراء صاحبان خود بغیر مشورہ جماعت مقرر کر سکتے ہیں۔ یا اس کے لئے ان کو جماعت کے مشورہ کی ضرورت ہے۔

اس پر سب کمیٹی شوریٰ کی یہ رپورٹ تھی۔ کہ "مجلس عاملہ کے زائد ممبر مقامی جماعت کے انتخاب سے لئے جائیں۔" اور جب یہ رپورٹ مجلس شوریٰ کے عام اجلاس میں پیش ہوئی۔ تو اس میں مندرجہ ذیل دو ترامیم پیش ہوئیں۔ جن کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا۔ پہلی ترمیم یہ تھی۔ کہ زائد ممبروں کی تعداد غیر معین نہ ہو۔ بلکہ جماعت کے ۱/۵ حصہ تک محدود ہو۔

دوسری ترمیم یہ تھی۔ کہ ان زائد ممبروں کا انتخاب صرف مجلس عاملہ کرے۔ ساری جماعت نہ کرے۔ ان ہر دو ترامیم کی منظوری کا اعلان کرنے کے بعد حضور نے یہ بھی فیصلہ فرمایا۔ کہ عارضی طور پر جبکی مدت چھ ماہ ہوگی۔ ایک ممبر کا اضافہ امیر جماعت خود اپنے اختیار سے کر سکتا ہے۔ چھ ماہ کے بعد امیر اس معاملہ کو مجلس عاملہ کے سپرد کر دے۔ کہ وہ اس بارے میں مناسب فیصلہ کرے۔

(۲) دوسرا فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۴۶ء میں حضور نے یہ فرمایا تھا۔ کہ مجلس عاملہ کے ممبر مندرجہ ذیل عہدیدار ہوا کریں۔ جن کی منظوری مرکز سے حاصل کی جاتی ہے:۔

امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ جنرل سکرٹری۔ سکرٹری تبلیغ سکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سکرٹری مال سکرٹری تالیف و تصنیف۔ سکرٹری ضیافت۔ سکرٹری جائیداد۔ آڈیٹر۔ امین، محاسب امام الصلوٰۃ۔ قاضی۔ نیز یہ فیصلہ تھا۔ کہ اگر ان عہدیداروں کے علاوہ مقامی جماعت کو بعض اور اراکین کی ضرورت محسوس ہو۔ تو فیصدی کے مطابق زائد ممبر کے طور پر منتخب کر کے مجلس عاملہ میں شامل کئے جا سکتے ہیں۔ چونکہ اس وقت جماعتوں میں نئے انتخابات ہو رہے ہیں۔ اس لئے ان ہر دو فیصلوں کے متعلق جماعتوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

# اطفال احمدیہ کا امتحان "ہمارا رسول" اور خدام

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقدہ امتحان "ہمارا خدا" کے نتائج مظہر ہیں۔ کہ بیرونی مجالس کے خدام کثیر تعداد میں اس امتحان میں شریک ہوئے۔ لیکن "ہمارا رسول" کے امتحان میں شامل ہونے کے لئے اب تک صرف پانچ مجالس اطفال کی طرف سے اور صرف ۳۳ بچوں کے نام موصول ہوئے ہیں۔ اسکی وجہ کیا یہ امر تو نہیں۔ کہ خدام جس رنگ میں رنگین ہونے کے لئے خود کوشاں ہیں۔ اپنے ناں بچوں کو اس رنگ میں رنگین کرنے کے لئے وہ کوئی تگ و دو نہیں فرما رہے؟

"ہمارا رسول" سوانح حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مشتمل صرف ۳۰ صفحات کی ایک مختصر سی کتاب ہے۔ اس کتاب کے امتحان میں شامل ہونے کے لئے ہر بچہ کو پر زور تحریک کیجئے۔ اور نام خاکسار کو بھجوا دیجئے۔ امتحان ان شاء اللہ ۳۰ مئی کو ہوگا۔ (مہتمم اطفال)

# تصحیح

الفضل نمبر ۸۶ صفحہ ۲ کالم ۱ میں سندھ میں نیچ اقوام کو تبلیغ کرنے کے ذکر میں مسلمانوں کو ان پر دباؤ ڈالنے کی ہدایت کا ذکر کیا ہے۔ اس دباؤ سے مراد جسمانی دباؤ مراد نہیں جیسا کہ سیاق و سباق سے ظاہر ہے تبلیغی اثر مراد ہے۔ (ایڈیٹر)

# عزت سے یاد کئے جانے کے مستحق کون ہیں؟

فرمایا۔ "جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں مشکلات کی پروا نہیں کریں گے۔ اور مصیبتوں پر ثابت قدم رہیں گے۔ وہی لوگ ہیں۔ جو اپنے عمل سے ثابت کر دیں گے۔ کہ وہ آئندہ نسلوں میں عزت کے ساتھ یاد کئے جانے کے مستحق ہیں۔"

آپ کو مالی مشکلات ہیں۔ اور چندوں کی کمی ہے۔ مگر مشکلات اور مصیبتوں کے موقعہ پر قربانی کے لئے آگے قدم بڑھانا ہی مومن کی شان ہے۔ پس آپ نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت اور تبلیغی پروگرام کے لئے جو وعدہ دفتر اول کے تیرھویں سال میں کیا ہے۔ یا دفتر دوم کے سال سوم میں کیا ہے۔ انہیں تحریک جدید کی تبلیغی سکیم کے پیش نظر نہ صرف سب سے پہلے اپنا وعدہ ادا کرنا ضروری ہے۔ بلکہ اس میں اضافہ کر کے ادا کرنا چاہیئے۔ جیسا کہ شیخ اشفاق حسین صاحب پسر شیخ الطاف حسین صاحب محرر بیت المال نے تحریک جدید کے سال سوم میں نصف آمد سے زیادہ ۱/۲ کا وعدہ کیا۔ اور اسے شروع سال میں ہی ادا کر دیا۔ لیکن اب لکھا کہ میری اس تنخواہ میں اب ترقی ہو گئی ہے۔ اس لئے میں پورے ایک ماہ کی آمد دفتر دوم کے سال سوم میں ۱/۱۲ روپے داخل کر دوں گا۔ حضور میں پیش کر کے میرے لئے دعا کی درخواست کریں۔ پس دفتر اول کے تیرھویں اور دفتر دوم کے سال سوم میں ہر شخص اضافہ کر کے ادا کر سکتا ہے۔ اور ضرورت بھی اسی کی ہے۔ نیز ہر وعدہ کی ادائیگی ۳۰ اپریل تک ہو جانا ضروری ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

# "اچھوت ادھار کی حقیقت"

ملک فضل حسین صاحب کی اس تازہ تصنیف کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا تھا۔ اب دوسرا چھپا ہے۔ ضرورت مند احباب جلد منگوا لیں۔ اس کتاب کے متعلق روزنامہ اخبار "زمیندار" لاہور رقمطراز ہے:۔ "آجکل مہاتما گاندھی سے لیکر ہر چھوٹے بڑے ہندو لیڈر تک اس کوشش میں مصروف ہیں۔ کہ اچھوتوں کو ہندو ثابت کیا جائے۔ گاندھی جی دہلی جاتے ہیں۔ تو بھنگی آبادی میں ٹھیرتے ہیں۔ مقصد یہ نہیں کہ اچھوتوں کے معاشی معیار کو بلند کیا جائے بلکہ ایک سیاسی چال ہے۔ ہندو لیڈر اچھوتوں کو ہندو ثابت کر کے اپنے ساتھ ملانا چاہتے ہیں۔ تاکہ وہ اپنی تعداد بڑھا کر سیاسی شطرنج میں بازی جیت سکیں۔ اس چال کی قلعی کھولنے کے لئے ملک فضل حسین نے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ جس میں ہندو اقتدار کے منصوبوں کا راز فاش کیا گیا ہے۔ اور بڑے بڑے ہندو لیڈروں کے بیانوں ہی سے ان کے دل کی بات ظاہر کر دی گئی ہے۔ یہ کتاب اتنی مفید ہے کہ اگر اچھوت اس کا مطالعہ کریں۔ تو ہندوؤں کے جال سے بچ سکتے ہیں۔ ہم مقتدر مسلمانوں کو پر زور مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ اس کتاب کو تعداد میں خرید کر اچھوتوں میں مفت تقسیم کریں۔ مسلمانوں کو بھی اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ ان پر ایک خطرناک سیاسی چال منکشف ہو جائے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ (مہتمم نشر و اشاعت قادیان)

# نظارت دعوۃ و تبلیغ کا تار کا پتہ

نظارت دعوت و تبلیغ کا تار کا پتہ محکمہ ڈاک و تار کی طرف سے باضابطہ رجسٹری شدہ ہے۔ اس لئے تار بھجوانے والے احباب صرف دو لفظ "تبلیغ قادیان" کے پتہ پر تاریں بھجوا سکتے ہیں۔ اس سے خرچ بھی کم ہوگا۔ اور وقت میں بھی بچت ہوگی۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

## درخواست دعا

مکرم مولوی عبداللہ صاحب مبلغ مالابار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں

جن جن جماعتوں نے واقفین جائیداد و آمد کی فہرستیں نہیں بھجوائیں وہ جلد سے جلد بھجوا دیں۔ (صیغہ وقف جائیداد)

439



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# موجودہ مصائب کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی

## اور

# حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کے اہم ارشادات

از جناب عبدالمجید خان صاحب ڈسٹرکٹ جنرل ٹریژرر ڈیرہ دون

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے قریباً اسی سال قبل موجودہ مذاہبوں یعنی مختلف اقوام کی پیش آمدہ تکالیف کی نسبت رسالہ الوصیت میں جو ۲ جنوری ۱۹۰۵ء کو شائع ہوا چار مرتبہ عذاب کے قریب تر زمانہ میں واقع ہونے کے متعلق رسالہ مذکور کے آخری صفحہ پر بالفاظ ذیل نہایت وثوق سے منجانب اللہ خبر پاکر فرمایا ہے۔

"بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک آرہے ہیں۔ اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دیگا قریب ہے۔ پس جو ۔۔۔ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دینگے اور یہ بھی ثابت کر دیں گے۔ کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائینگے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ زمانہ قریب ہے۔ کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے۔ وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا۔ کہ کاش میں تمام جائداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دے دیتا۔ اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا۔ اور صدقہ و خیرات عبث۔ دیکھو میں بہت قریب عذاب کی تمہیں اطلاع دیتا ہوں۔ کہ اپنے لئے وہ زاد جادر تجہ رکھو۔ کہ کام آوے میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالہ اپنا مال کر دو گے۔ اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں۔ جو دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے۔ مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائینگے۔ تب آخری وقت میں یہ کہیں گے ھذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون والسلام علی من التبع الھدیٰ

الراقم۔ خاکسار میرزا غلام احمد عفا اللہ عنہ

کی طرف سے مسیح موعود ۲ جنوری ۱۹۰۵ء

چنانچہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبات اور ارشادات میں بار بار اس اہم ترین امر کو دہرایا ہے۔ کہ موجودہ وقت غلبۂ دین کا آخری موقعہ ہے۔ چنانچہ دنیوی جنگوں میں جو انتہائی شدید مقابلہ کی گھڑیاں ہوتی ہیں۔ جن کو Crisis Hour کہتے ہیں۔ اس موجودہ وقت کو حضور نے انہیں الفاظ سے تعبیر فرمایا ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ دوڑ کا زمانہ ہے۔ اور انجیل کی بیان کردہ تمثیل یعنی کنواریوں کا دولہا کے انتظار کرنے کی نسبت جو لکھا ہے۔ اس کے حوالہ سے حضور نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ اب سستی کا وقت نہیں۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ گھر کا مالک دروازہ بند کرے۔ اور بعد میں آنے والیوں کو جواب ملے۔ کہ میں تم کو نہیں پہچانتا کہ تم کہاں سے ہو۔ اے ظالم پیشہ لوگو میرے سامنے سے دور ہو جاؤ۔ چنانچہ اس نازک وقت کی نکبت سے بچنے کے لئے گزشتہ تازہ خطبہ میں ۷ روز سے ہر جمعرات کو رکھ کر دعا کا حربہ استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ جس طرح ظاہری یعنی دنیوی جنگوں میں فوج کی کامیابی کمانڈر کے احکام کی کماحقہ تعمیل میں ہوتی ہے۔ اسی طرح دینی معرکہ جہاد جنگ [illegible]

کہ روحانی پیشوا کے ارشادات پر من وعن عمل کرنے میں سلامتی مضمر ہے۔ کیونکہ جسمانی جنگوں میں تو فوج کا اعلےٰ افسر اپنی عقل اور تجربہ کی بناء پر فوج کو چلانا چاہتا ہے۔ لیکن روحانی سلسلوں میں متبوع براہ راست اللہ تعالیٰ سے ہدایات پاکر حکم دیتا ہے۔ جس پر عمل کرنا کامرانی کی ضمانت ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمائے ہوئے الفاظ ذیل نہایت قابل غور ہیں اور ان پر پورے طور پر عمل کرنا از بس ضروری ہے

"خطرہ کا الارم بج رہا ہے بلا دروازہ پر ہے۔ آگ لگ چکی ہے۔ لہٰذا جلد سے جلد بچنے سے بچاؤ کی تدابیر کا اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ یہ امر خاص پر اس قدر زور دیا جائے کہ نیند میں احمدی ہو جائیں۔"

اے خدا ہم کو اس زمانہ میں اپنے مقرر کردہ مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر پوری طرح چلنے کی توفیق عطا فرما۔ تاکہ تیرے احکام کی بجاآوری جو ہر مسلمان کا واحد مقصد ہے پورے طور پر ہو سکے۔ آمین

# ہمارا ایک خلیفہ ہونا چاہیئے

نامہ نگار خصوصی نے مدرسہ انصاریہ موضع ڈھاکی ضلع ڈیرہ دون کے جلسہ کی جو زیر اہتمام جمعیۃ الحلف ڈیرہ دون منعقد ہوا تھا کارروائی بھیجی ہے۔ جو جمہور (دہلی) میں شائع ہوئی۔ جس میں لکھا ہے۔

"مفتی محمد شفیع صاحب نے احادیث و قرآن کریم سے ثابت کیا۔ کہ غیر مسلم کسی حالت میں بھی اعتماد کے قابل نہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ ان سے علیحدہ رہیں۔ اور اپنی تنظیم ایک جھنڈے کے نیچے کریں۔ آپ نے بہاولپور اور گڑھ مکتیسر کے حالیہ واقعات بتلاتے ہوئے اسپر زور دیا کہ مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی شبیہہ مسلمانوں جیسی بنائیں۔ تاکہ ہمیں معلوم ہو سکے۔ کہ کس کو ہم اپنی امداد کے لئے بلائیں۔ یا اس کی امداد کریں۔ آپ نے یہ حدیث تلاوت کی۔ الجمع والسمع والطاعۃ والجہاد فی سبیل اللہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اصل میں تو اس کی تطبیق دنیا نے اسلام اور خلافت پر ہوتی ہے۔ کہ ہمارا ایک خلیفہ ہو۔ اور وہ ہمارا انتظام چلائے آپ نے کہا کہ اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان میں بھی اپنا ایک قائد ان لینا چاہیئے۔ اور وہ قائد مسلمان ہو چاہے اس کے افعال شرع کے خلاف

لیکن مسلمان اس کو اپنا قائد مان لیں۔ اور پھر اس کے حکم کی اطاعت کریں۔

(جمہور دہلی ۱۵ جنوری ۱۹۴۷ء)

خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں میں یہ تحریک ہوئی ہے۔ کہ ان کا ایک خلیفہ ہونا چاہیئے۔ جو کہ ان کا انتظام چلائے مگر روحانی آنکھیں رکھنے والو دیکھو اصلی خلیفہ جس کی خبر آج سے چودہ سو برس پہلے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی تھی۔ اور مسلمان بڑی بے قراری سے جس کا انتظار کر رہے تھے۔ سرزمین قادیان میں ظہور پذیر ہو چکا ہے۔ جس نے کہ دنیا کو چیلنج دیا ہے ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کھاتا ہوں حصار

سو اے مسلمانو! اگر آپ نے یہ تسلیم کر لیا ہے۔ کہ جب تک ہمارا ایک خلیفہ نہ ہو ہمارا انتظام نہیں چل سکتا۔ تو آج ہی جماعت احمدیہ قادیان میں شامل ہو جاؤ اور دیکھو کہ کس طرح ایک امام کی آواز پر لبیک کہا جاتا ہے۔ اور مسلمان کس طرح نام نہاد لیڈروں کا مذاق اڑا رہا ہے۔ اور یہ کہنا کہ ایک فاسق و فاجر آدمی ہمارا کیسے خلیفہ ہو اس کو خلیفہ مان لو۔ اگر فاسق فاجر آدمی اس کام کو انتہا تک پہنچا سکتا۔ تو آج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سنجیدہ اور نیک دل سکھوں کی خدمت میں

اے نیک دل سکھ بھائیو! سکھ مذہب کی معتبر اور مستند کتابوں میں لکھا ہے کہ جب بابر بادشاہ صرف بارہ ہزار ترک سپاہیوں کو لیکر اس ملک میں وارد ہوا۔ تو اس کی ملاقات حضرت گورو بابا نانک جی علیہ الرحمۃ سے ہوئی۔ بادشاہ نے اس ملک روحانی کے بادشاہ کو شراب کا جام پیش کیا۔ گورو جی نے فرمایا کہ ہم نے تو وہ شراب معرفت پی ہے۔ جس کا نشہ کبھی نہیں اترتا۔ بادشاہ اس جواب سے بہت ہی متاثر ہوا۔ اور حضرت بابا صاحب کی بہت خدمت اور خاطر مدارات کی۔ بابا صاحب نے خوش ہو کر بابر کو اشیر باد اور دعا دی۔ اور کئی پشت تک اس ملک کی بادشاہی کی خوشخبری از جانب مالک الملک سنائی۔ واہگورو جی مہاراج سے اکالشی بانی پاکر بابر بادشاہ کو یہ خوشخبری ملی۔ ورنہ کل بارہ ہزار سپاہیوں کے ساتھ اتنا بڑا ملک جس میں بڑی بڑی جنگجو قومیں آباد تھیں فتح کر لینا آسان نہ تھا۔ باوجودیکہ پٹھان بادشاہ جو اس ملک پر مدت سے حکمران تھے۔ اور بابر کے سخت دشمن تھے۔ مقابلہ پر فوج جرار لے کر آئے۔ لیکن ان سب کو شکست ہوئی۔ کیا یہ ہر پستوں کے لئے بصیرت کی بات نہیں۔ لیکن خدا پرست تو جانتے ہیں کہ یہ اس ولی کامل واصل باللہ حضرت گورو نانک جی مہاراج کی دعا تھی۔ جو ناممکن کو ممکن بنا گئی۔ ورنہ اصل واہگورو کا یہی منشا تھا۔ کہ اس ملک میں ۳۳ کروڑ دیوتاؤں کی پوجا کو ہٹا کر ایک اونکار ستہ گرتار کی پرستش جاری کی جاوے۔ جس کے واسطے اس نے اپنے پیارے بندے گورو نانک دیو جی کو اکاش بانی سے مشرف کر کے بھیجا تھا۔ اور جس کام کو بہ حسن و خوبی اس پاکباز انسان نے پورا کیا۔ اس نے تمام عمر اپنا رشتہ اتحاد توحید کے علمبرداروں کے ساتھ قائم رکھا۔ مسلمان اولیاء اللہ کے ساتھ ان کا دوستانہ اور اتی پریم رہا۔ اب کی چلہ گاہیں آج تک لاہور۔ ملتان۔ پاکپٹن بغداد وغیرہ مقامات پر موجود ہیں۔ جو تی سروپ نورانی وجود بابا جی مہاراج کا جی کرنا واراں بھائی گورداس جی صفحہ ۳ سے ظاہر ہے۔ سب سکھ صاحبان آج تک سینکڑوں برسوں سے اسکو مانتے چلے آئے ہیں۔ کسی کو مجال انکار نہیں۔ حضرت گورو نانک جی علیہ الرحمۃ کے تبرکات یعنی چولہ صاحب ڈیرہ بابا نانک صاحب اور بابے دی پوتھی یعنی حمائل شریف گورو ہر سہائے پکار پکار کر کہہ رہی ہیں کہ آپ اکال پرکھ کے عاشق تھے۔ اکال پورکھ کی پوجا اور استتی کرنے والوں کے ساتھ آپ کی کامل ہمدردی تھی۔ اور وہ خود بھی ولی کامل تھے۔ اور اکال پرکھ کے دھرم یعنی اسلام پر فدا تھے۔ نماز۔ روزہ حج۔ کلمہ طیبہ۔ توحید پر عمل پیرا تھے کبھی کسی جوالا دیوی یا دیوتاؤں کے تیرتھوں پر تشریف نہیں لے گئے۔ نہ ہی وید یا پران کو اپنے سامنے رکھا۔ اور اس پر خود عمل کیا۔ نہ کسی کو کرنے کے واسطے حکم دیا۔ بلکہ ان کے خلاف بہت سے شبد آپ کی متبرک کتب میں پائے جاتے ہیں۔

آپ کے مقدس جانشینوں نے آپ کی روش پر عمل کرتے ہوئے ہمیشہ اسلامی سلطنت کی خیر خواہی کو اپنا شعار بنائے رکھا۔ اسلامی بادشاہوں نے بھی دل کھول کر گورو صاحبان کو جاگیریں اور نذرانے دیئے۔ اور ہر طرح سے ان کی عزت اور احترام کو قائم رکھا۔ ان جاگیروں کے شاہی پٹے آج تک مہنتوں کے پاس موجود ہیں۔ پانچویں گورو مہاراج نے آپ کے متبرک دربار صاحب کی بنیاد اینٹ حضرت میاں میر صاحب علیہ الرحمۃ کے متبرک ہاتھوں سے رکھوائی۔ غرضیکہ حضرت گورو بابا نانک جی مہاراج سے لیکر شری گورو گوبند سنگھ جی تک ان دس مقدس ہستیوں کا اسوہ حسنہ آپ کو پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔ کہ سکھوں کا میل ملاپ توحید پرستوں یعنی مسلمانوں کے ساتھ لازم ملزوم اور اس کے خلاف روش مذموم ہے۔

شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج کے عہد میں عارضی طور پر ناخوشگوار چپقلش رونما ہوئی۔ لیکن اسکی وجہ پہاڑی راجاؤں کی سیاسی چالبازی تھی۔ جو کہ گورو جی صاحب کے ساتھ مذہبی دشمنی رکھتے تھے۔ کیونکہ وہ گورو جی مہاراج کو چوٹی اور جنیو کا دشمن خیال کرتے تھے۔ انہوں نے اول اکیلے اکیلے گورو جی پر فوج کشی کر کے سکھ مذہب کو مٹا ڈالنا چاہا۔ لیکن گورو جی مہاراج نے جو توحید کے علمبردار تھے۔ ان کو شکستیں دیں۔ پھر انہوں نے ہندو دھرم کے نام پر اکٹھے ہو کر حملہ کیا۔ لیکن اس میں بھی شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج کامیاب ہوئے۔ اور اس معرکہ میں مسلمان روسا اور صوبے داروں نے بھی آپ کی فوج سے مدد کی۔ انہی ایام میں انہی راجاؤں کی سیاسی چالاکی سے گورو گوبند سنگھ جی اور بادشاہی فوج میں تصادم ہو گیا۔ خود گورو صاحب بچ کر ماچھیواڑہ پہنچے۔ جہاں نبی خاں اور غنی خاں دو مسلمانوں نے آپ کی جان بچائی۔ اور گورو صاحب کو اونچ شریف پہنچا کر دیا۔ اور آپ کی پالکی اپنے کندھوں پر اٹھا کر محفوظ مقام میں پہنچا دیا۔ اسی ماچھیواڑہ میں گلاب چند نامی گورو جی کے مقرر کردہ مسند نے گورو جی مہاراج کو پناہ دینے سے انکار کر دیا۔ کیونکہ شاہی فوج گورو جی کے تعاقب میں تھی۔ گورو جی مہاراج کی جان بچانے کی یہ کامیاب کوشش جو دو مسلمانوں نے اپنے اور اپنے بال بچوں کی جان مال اور آبرو کو یقینی خطرے میں ڈال کر کی۔ نیکدل سکھ بھائیوں کو فراموش نہیں ہونی چاہیئے۔ لیکن کون سے سکھوں کو؟ ان کو جو دسوں گوروؤں کی سچی عزت اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ ورنہ نباوٹی سکھ تو جو کل تارا چند تھے۔ تارا سنگھ بنکر یا دلیپ چند تھے دلیپ سنگھ بن کر گورو جی مہاراج کے مارگ کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔ اور ان بھول سیدھے سادے خالصہ صاحبوں کو بھی پاپ کا ادھیکار بنا رہے ہیں۔ غرضیکہ سکھوں کی معتبر کتب مذہبی سے مسلمانوں کا خواہ بادشاہ تھے۔ خواہ رئیس یا عام مسلمان گورو صاحبان کی رکھ کرنے میں اپنی جان مال اور پیاری اولاد تک قربان کر دینا روز روشن کی طرح ثابت ہے۔ اس کے مقابل ہندو صاحبان نے سب گوروؤں کو اذیتیں دیں۔

پس میں بڑے درد دل سے ان دھرم آتما سکھوں کو پکارتا ہوں کہ اب وقت ہے کہ وہ سچے سکھ دھرم کی رکھشا کریں۔ اس کو جات پات موروثی پوجا کے دھرم میں مدغم ہونے سے بچائیں۔ اور اپنے گورو صاحبان کے مارگ پر قدم رکھیں۔ اور اس فریضہ کو بجا لائیں۔ جو آپ پر عائد ہو گیا ہے۔ نیز اس گوروؤں کی نگری (امرتسر) کو جس میں گورو صاحبان نہایت شانتی اور امن سے رہے مزید فتنہ اور فساد سے بچائیں یہاں آپکا مقدس استھان ہے۔ کاش اس میں آپ کی کرپانیں خون آلود نہ ہوتیں۔ کاش اس کی باشیوں کو گورو صاحبان کی پاک ہستیوں کے صدقہ امن سے رہنے دیا جاتا۔ اور قتل اور خونریزی تو بہت بڑا پاپ ہے۔ کسی جاندار کو بھی نہ ستایا جاتا۔ لیکن ہمارے سکھ نما دوستوں کا ستر ہو گیا۔ اور گورو کی نگری مقدس بستی

# جماعت احمدیہ! فاستبقوا الخیرات

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت پر حفاظت مرکز کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔ کہ جن کے پاس روپیہ ہو۔ وہ اپنا روپیہ فوراً امانت فنڈ میں جمع کریں۔ (۲) جن احباب نے تحریک وقف جائیدادیں اب تک حصہ نہیں لیا۔ وہ اپنی جائیدادیں یا آمدنیاں وقف کریں۔ اور پھر جائیداد کی موجودہ قیمت کا ۱/۱۰ حصہ یا آمدنی کا ۱/۱۲ حصہ چھ ماہ کے اندر ادا کریں۔ (۳) جن دوستوں نے اب تک وصیت نہیں کی۔ وہ وصیت کریں۔ اور جو وصیت کر چکے ہیں۔ وہ اپنے حصہ وصیت میں اضافہ فرمادیں۔ جن کی وصیت ۱/۱۰ ہے۔ وہ کم از کم ۱/۹ حصہ کر دیں۔ جن کی ۱/۹ حصہ کی وصیت ہے۔ وہ ۱/۸ حصہ کر دیں۔ غرض کم سے کم ایک درجہ ترقی کریں۔ پس دوستوں کو اس ارشاد کی تعمیل کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ بعض دوست کہتے ہیں کہ ہم سوچ لیں۔ لکھیں یا درکھیں۔ کہ جب ایک ان کی اپنی جان کا خطرہ درپیش ہو۔ تو مشورہ اور سوچ میں نہیں پڑتا۔ بلکہ اس کو فوری قدم اٹھانا پڑتا ہے۔ پس سلسلہ کو فوری طور پر مال کی ضرورت ہے۔ اس لئے احباب فوری قدم (اٹھائیں تا دوسروں سے پیچھے نہ رہ جائیں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نئے ارض و سماء 433

## بلاد عربیہ میں ہمارے اشتہار سجواب پیٹری آرک کا خیر مقدم

## و

## عربی اخبارات میں چرچا

(از مکرم رشید احمد صدیقی صاحب از حیفا (فلسطین))

لبنان سے روزنامہ "النہار" عیسائیوں میں سے مارونی فرقہ کے تمام مشرق وسطیٰ و افریقہ کے پیٹری آرک [illegible] نے ہر مذہب کے علماء و مشائخ کو چیلنج دیا تھا۔ کہ وہ عیسائیت کے مقابلہ میں اپنے مذہب کی صداقت ثابت کرنے کے لئے آپ سے مناظرہ کرلیں۔ جسے جماعت احمدیہ کی طرف سے قبول کرتے ہوئے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ جماعت احمدیہ بلاد عربیہ نے اشتہار شائع کیا۔

فلسطین کے ایک بہت بڑے عالم نے اس سلسلہ میں اپنی خوشی و اخلاص کا اظہار کرتے ہوئے فکریہ کا خط لکھا۔ اور اس بات کی خواہش کی۔ کہ آپ مجھے اس مناظرہ کے منعقد ہونے پر اپنے ہمراہ رکھنے کا فخر مشرف بخشیں:۔

### عربی اخبارات میں ذکر

یہ تو کیفیت جہاں ہم نے تمام علمی طبقہ کے لوگوں کو بھیجا۔ وہاں خاص طور پر اخبارات کو بھی ارسال کیا گیا۔ جس زور شور سے بلاد عربیہ کے اخبارات میں اس کا چرچا ہوا۔ اس کے ذریعہ سے لوگوں کے کونوں تک ہماری آواز پہنچی۔ اس طرح اس کی اشاعت ہمارے لئے اتنے طور پر کرنی ناممکن نہیں تو بہت مشکل ضرور تھی۔ الحمد للہ

ذیل میں بعض اخبارات کا ترجمہ قارئین الفضل کے لئے پیش کیا جاتا ہے:۔

### "آخر دقیقہ"

روزنامہ "اخبار دقیقہ" جو شام کے اخبارات میں سے کثیر الاشاعت اخبار ہے اپنی اشاعت مورخہ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۶۴ھ مطابق ۹ فروری ۱۹۶۵ء میں

### جماعت احمدیہ اور پیٹری آرک

کے جلی عنوان کے ماتحت لکھتا ہے "جناب مولوی محمد شریف صاحب داعی مبلغ اسلام کی طرف سے حیفا سے ایک اشتہار موصول ہوا ہے۔ جس میں آپ نے انہ چیلنج کا حوالہ دیا ہے۔ جو جناب ریورنڈ پیٹری آرک و فرقہ مارونیہ نے علماء کو مذہبی مقامہ کے متعلق ان سے مناظرہ کرنے کے لئے دیا تھا۔ اور جسے اخبار "المنار" اور "آخر دقیقہ" نے شائع کیا تھا

جماعت احمدیہ کے متعلق ہر شخص کو معلوم ہے کہ یہ جماعت دین اسلام کی تمام ممالک میں تبلیغ کرتی ہے۔ اور ہمیشہ مذہبی مباحثات کیلئے مستعد رہتی ہے۔ اور ہر وقت شکوک و شبہات رکھنے والوں کے شبہات کو دور کر سکتی ہے اور اسلام سے کینہ رکھنے والوں کا مقابلہ کرتی ہے

### روزنامہ "الانباء"

بمشق (شام) کا روزنامہ "الانباء" اپنی اشاعت مورخہ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۶۴ھ مطابق ۹ فروری ۱۹۶۵ء لکھتا ہے۔

### "ایک دینی مقابلہ"

"مابین مبلغ اسلام و پیٹری آرک

حیفا سے ہمیں ایک اشتہار مشہور و معروف احمدی مبلغ اسلام جناب مولوی محمد شریف صاحب نے بھیجا ہے جس میں آپ نے ریورنڈ پیٹری آرک کے بیان کا حوالہ دیا ہے اور اس کے چیلنج مناظرہ کو ذکر کیا ہے۔ جو اس نے تمام علمائے اسلام کو اس سے اپنے مذہبی عقائد کے متعلق بحث کر لینے کے لئے دیا ہے اور کہا ہے کہ قرآن کریم میں جا بجا اختلافات موجود ہیں۔ گویا قرآن کریم اختلافات، مجہولہ اور تناقضات پر مشتمل کتاب ہے (نعوذ باللہ منہ) پیٹری آرک کے مذکورہ چیلنج کی خبر جناب مولوی محمد شریف صاحب نے پیٹری آرک مذکور کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ ان سے اسلام اور عیسائیت کے مذہبی عقائد کے متعلق بیت المقدس میں مناظرہ کرلیں جہاں تک ہمیں علم ہے جماعت احمدیہ ایک عیسائی جماعت ہے جو اسلام پر تمام حملوں کا جواب دیتی ہے اور اسلام کی تبلیغ دنیا کے تمام ممالک میں کرتی ہے"

۲۔ پھر اس روزنامہ "الانباء" نے اپنی ۲۲ ربیع الاول مطابق ۱۲ فروری کی اشاعت میں زیر عنوان

### "دینی مناظرہ کے بارے میں"

دوبارہ یہ نوٹ شائع کیا:۔ "ہمیں احمدی مبلغ اسلام جناب مولوی محمد شریف صاحب حیفا کی طرف سے ایک اشتہار موصول ہوا ہے جس میں آپ نے ریورنڈ مارونی پیٹری آرک کے اس چیلنج مناظرہ کو جسے اخبار "المنار" اور "آخر دقیقہ" نے شائع کیا تھا قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اور اس منظوری کے اعلان کے ساتھ ہی آپ نے بعض نہایت قومی اعتراضات عیسائیت پر کئے ہیں۔ اور اسلام اور عیسائیت کے بعض عقائد کا مقابلہ بھی کیا ہے۔ اور اپنے اس اشتہار کا جواب ریورنڈ پیٹری آرک کی اپنی قلم سے مانگا ہے اور کہا ہے۔ کہ آپ خلد اب امید ان مناظرہ میں نکلیں؟"

### "المصری"

روزنامہ اخبار المصری نے جو قاہرہ مصر سے نکلتا ہے۔ اپنی اشاعت مورخہ یکم ربیع الثانی ۱۳۶۴ھ مطابق ۲۲ فروری ۱۹۶۵ء میں جلی الفاظ میں حسب ذیل عنوان کے ساتھ لکھا:۔

### "دینی مناظرہ"

"مابین مارونی پیٹری آرک و علماء دین"

"شام کے بعض اخبارات نے ریورنڈ پیٹری آرک فرقہ مارونیہ "الفدون عزلفیہ" کا ایک بیان شائع کیا جس کے شروع میں انہوں نے کہا کہ تمام اہل مذاہب کہتے ہیں۔ کہ ان کا دین ہی برحق اور سچا ہے۔ اور جب کہ حق صرف ایک ہی ہو سکتا ہے۔ اس لئے وہ تمام ائمہ و علماء کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ ان سے مناظرہ کرلیں۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ سچا مذہب کونسا ہے"

"اس کے اس چیلنج کو شائع ہوتے ہی جناب مولوی محمد شریف صاحب ایڈیٹر رسالہ "التبشیر" و مبلغ اسلام منجانب جماعت احمدیہ جو فلسطین میں رہتے ہیں فوراً اس چیلنج کو قبول کر لیا اور جناب پیٹری آرک صاحب کو اپنا یہ جواب مشتمل بر منظوری مناظرہ بھجوا دیا ہے۔ اور عیسائیت کے بنیادی عقائد کے متعلق مباحثہ اور مناظرہ کی شروط وغیرہ ان کے سامنے رکھتے ہوئے انہیں اپنی طرف سے ایک ماہ کی مہلت دیدی ہے تا وہ منظوری کا مطبوعہ اعلان اپنی طرف سے کر دیں

تمام مذہبی حلقوں میں عموماً اور اسلامی حلقوں میں خصوصاً اس عظیم الشان مناظرہ کے سننے کے لئے ایک ہیجان برپا اور ہلچل ہو رہی ہے"

### "نصیر الحق"

موصل (عراق) کے روزنامہ اخبار "نصیر الحق" کے ایڈیٹر صاحب نے پہلے صفحہ پر نہایت جلی حروف میں

### "بلاد عربیہ میں احمدی مبلغ اسلام"

کا عنوان دیتے ہوئے جو نئے سرے سے اپنے ٹریکٹ کو لفظ بلفظ شائع کرنے کا دوسرا نمبر اہتمام کیا۔ ابھی پہلے نمبر میں پہلی قسط ہی جس میں تقریباً نصف اشتہار درج ہوا تھا۔ شائع ہوئی تھی کہ اس علاقہ کے پادریوں نے میشن کمشنر ملنے کے پاس پہنچکر واویلا کیا۔ اور احتجاج کیا جس کی بناء پر فقیہ دوسری قسط کا شائع کرنا حکام میشن کمشنر کی طرف سے روک دیا گیا۔

چنانچہ وہ نمبر جس میں پہلی قسط شائع کی گئی تھی ہمیں بھیجتے ہوئے ایڈیٹر صاحب نے اس کے ساتھ قلم سے لکھا کہ "افسوس ہمیں حاکم شہر نے یہاں کے پادریوں کے احتجاج کی بناء پر اس کا بقیہ قسط شائع کرنے سے منع کر دیا ہے کہ (نصیر الحق (موصل عراق) ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۶۴ھ مطابق ۲۷ مارچ ۱۹۶۵ء "الشرق" بغداد کا مشہور و معروف اخبار "الشرق" اپنی ۹ ربیع الثانی ۱۳۶۴ھ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۶۵ء کی اشاعت میں پہلے صفحہ پر جلی حروف میں لکھتا ہے "بلاد عربیہ میں احمدی مبلغ اسلام ریورنڈ مارونی پیٹری آرک کے چیلنج کو منظور کرتا ہے"

"یورنڈ پیٹری آرک فرقہ مارونیہ "الفدون عزلفیہ" نے جو کہ لبنان میں رہتے ہیں۔ اخبار "المنار" "آخر دقیقہ" اور دیگر شام کے اخبارات میں اپنا ایک چیلنج شائع کیا۔ اور تمام علماء کرام کو دعوت دی کہ وہ ان سے مناظرہ کرلیں تا معلوم ہو جائے کہ آپکی اس دعوت مناظرہ کو جناب مولوی محمد شریف صاحب احمدی مبلغ اسلام بلاد عربیہ نے فوراً منظور کر لیا۔ اور اس منظوری کی تحریر ایک اشتہار پر نیز اشاعت ارسال کیا جس میں انہوں نے پادری آرک کو مباہلہ کی دعوت دی ہے۔ اور بڑے بڑے علماء کو مخاطب کر کے لکھا ہے کہ آپ لوگ ملت عموماً اور بڑے بڑے علماء کو خصوصاً اس کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اپنی آواز ہمارے پاس بھیج دیں ہم اپنی رائے آئندہ نمبر میں درج کریں گے۔
اس نوٹ کے نیچے ہمارا اشتہار بسم اللہ سے لے کر آخر تک لفظ بلفظ شائع کیا۔
فجزاھما اللہ احسن الجزاء۔
بالآخر احباب جماعت سے اس وقت جبکہ آسمان پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے عرض ہے کہ نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتارہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین کو احسن طور پر پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔


## شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں شباکن پسینہ لاکر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بد اثرات سے صاف کر دیتی ہے۔
شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت بکیہ عدد
۵۰ پچاس قرص عدد شفائی درجن ۸ر
علاوہ محصول ڈاک
ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق قادیان



## عرق نور جدید

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن ہیضان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بے قاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے مطابق صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔
عرق نور عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام بیماری کی بے قاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بنا دیتا ہے۔
نوٹ۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو بھی آئندہ کئی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱ دو روپے علاوہ محصول ڈاک
تھانہ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز
دی نور جنرل قادیان (پنجاب)



## اولاد۔ اولاد نرینہ

اولاد نرینہ کے خواہشمند
سچ کر نا جانتے ہوں۔ نیز سل۔ دق
دہ۔ طاقت مردانگی کا علاج
عبدالعزیز احمدی متصل
مجوں والی شہر فیروز پور سے
ں!
صاحب تجربہ نور احمد کیمیا دہلی:



## حضرت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

## قرص مرکب افشتین

### حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کا مشہور نسخہ

حضور اس نسخہ مبارک کو ساری عمر کثرت سے استعمال کراتے رہے
مندرجہ ذیل عوارض میں بے حد مفید ثابت ہوا۔
وہم۔ غم و فکر۔ ڈر۔ لمہ۔ مالیخولیا۔ ہسٹیریا۔ بری عادات۔ دماغی پریشانی۔ معدہ کی خرابی۔ جگر کی خرابی۔ بھوک کم لگنا۔ اعصابی کمزوری نیند نہ آنا وغیرہ وغیرہ
قیمت .. اکیہ مرکب افشتین چار روپے
ملنے کا پتہ:- دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان

## حب جواہر مہرہ عنبری یاقوتی محافظ شباب گولیاں

اس کے بڑے بڑے اجزاء مروارید۔ یاقوت۔ پکھراج۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ فیروزہ بسد۔ کہربا۔ عنبر۔ مشک۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ اور عبدہ ارخطائی وغیرہ ہیں۔ یہ نسخہ خلیفۃ المسیح اوّلؓ کا ہے۔ اور اس کے متعلق حضور اپنی بیاض میں فرماتے ہیں مقوی دل و دماغ و روح باصرہ و تریاق مسموم و دافع خفقان و جنون و لوا سیر و جنون حمی و بائی حصبہ و خسرہ، جدری، چیچک امراض راجعہ محلل صلابات و معین حمل و محافظ شباب ہے۔ قیمت دو ہفتہ کورس ساڑھے سات روپے ایک ماہ کا کورس پندرہ روپے۔ گولیاں مشین سے بنی ہوئی ہیں۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

## مسلمانوں کی ترقی کی صرف ایک ہی راہ

طالب حق کو مفت تبلیغ کیلئے ایک روپیہ آٹھ آنہ

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

## اپنے محبوب کے ہر فعل کی تقلید میں انسان کو تسکین ملتی ہے

خوشبو لگانا سنت ہے

دی البیٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

## قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پریسین ٹینو فیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین ٹارچز تیار ہوتی ہیں جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور انگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں

(منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باجازت نظامت امور عامہ

## جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

**اعلان** اخویم مکرم حافظ احمد الدین صاحب پہلے میرے مختار عام تھے ۶ اپریل ۱۹۲۷ء کو بذریعہ مختار نامہ عام رجسٹری کرا کر نور الدین صاحب صنجوعہ کے نام کر دیا ہے جو تاریخ ہذا سے میری طرف سے مختار عام ہیں۔ خاکسار محمود احمد ایڈیٹر بدر میڈیکل ہال قادیان

دیانتداری بہترین حکمت عملی ہے

آزما کر دیکھ لیں "جیم" مارکہ موم بتی مقابلہ میں ولایتی

موم بتیوں سے زیادہ روشنی دیتی

زیادہ دیر جلتی اور زیادہ سستی ہے

اسلم انڈسٹریز (انڈیا) قادیان

## بواسیر کی بیمار کی تجربہ شدہ نہایت مفید دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں

قیمت ایکماہ کا کورس آٹھ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ضروری خبریں

## فرقہ وارانہ فساد کے شعلے

پشاور ۱۶ اپریل:۔ حکومت سرحد نے ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ ڈیرہ اسمٰعیل خان میں کل آٹھ اشخاص ہلاک اور چوبیس مجروح ہوئے ابھی تک مختلف مقامات پر آگ بھڑک رہی ہے۔ آتشزدگی کی وجہ سے وسیع پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کا خیال ہے۔ کہ قریباً نصف شہر جل کر راکھ ہو چکا ہے۔

نئی دہلی ۱۶ اپریل:۔ کل رات شہر میں چھرا گھونپنے کی تین واردائیں ہوئیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے متاثرہ علاقہ میں ۴۸ گھنٹے کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے۔ امرتسر میں آج جب کرفیو کی پابندی اٹھائی گئی۔ تو اکا دکا حملے اور آتشزدگی کی واردائیں پھر ہو گئیں۔ گوجرانوالہ میں بھی حالت ابھی تشویشناک ہے۔ گو اب قابو پا لیا گیا ہے۔ کرفیو آرڈر کے علاوہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چھتوں پر سے نرغے لگانے اور شور مچانے کی ممانعت کر دی ہے کیونکہ پے در پے واقعات شیوں کے نتیجہ میں ۱۳۰ جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے فوج کو تیار رہنے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ جماعتی لیڈر ڈاکٹر گوکل چند نارنگ نے دہلی بیان میں لوٹ مار اور قتل و غارت گری روکنے کے لئے تجویز پیش کی ہے کہ آتشزدگی کی صورت میں مسلمانوں کا نقصان ہندوؤں کو ہندوؤں کا نقصان مسلمانوں کو پورا کرنا چاہیئے۔ ضربات یا قتل کی صورت میں بھی مجروح یا مقتول کی حیثیت کے مطابق دوسرے فرقہ کے افراد کو معاوضہ ادا کرنا چاہیئے۔

## کمیونسٹ پارٹی کے دفتر پر چھاپہ

بمبئی ۱۷ اپریل:۔ کل شام سی۔ آئی۔ ڈی نے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے دفاتر پر چھاپے مارا۔ اخبار پیپلز ایج کے پریس ضبط کر لئے گئے۔ اس کے ایڈیٹر کو گرفتار کر لیا بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ کارروائی اس اخبار میں شائع شدہ ایک قابل اعتراض مضمون کی بنا پر کی گئی ہے۔

## گورنروں کی کانفرنس ختم ہو گئی

نئی دہلی ۱۶ اپریل:۔ آج دن بھر کے اجلاس کے بعد صوبائی گورنروں کی کانفرنس ختم ہو گئی کانفرنس میں بہت سے معاملات پر غور کیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ کانفرنس کے نتیجہ کے طور پر وائسرائے اور ہندوستان کی مجموعی صورت حالات کے متعلق برطانوی حکومت چلے سے بہتر مشورہ دینے کے قابل ہو گئے ہیں کانفرنس کے نتائج پر بالعموم اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

نئی دھلی ۱۶ اپریل:۔ گورنر پنجاب نے ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ اخبار نیشنلسٹ میں کے ۱۲ اپریل کے پرچہ میں تقسیم پنجاب کے سلسلے میں ان کی طرف جو بیان منسوب کیا گیا ہے۔ وہ قطعاً درست نہیں ہے۔

امرتسر ۱۶ اپریل:۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ اور گیانی کرتار سنگھ ایم۔ ایل۔ اے کل وائسرائے سے ملنے کے لئے نئی دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ سکھوں کی طرف سے وائسرائے کو تحریری میمورنڈم پیش کریں گے

نئی دہلی ۱۶ اپریل:۔ فائننس سیکرٹری نے کونسل آف سٹیٹ میں بتایا کہ جنگ کے دوران میں ہندوستان کی موجودہ نکسالوں میں آٹھ ارب سکہ روپیہ کے بنائے گئے۔ اور ایک سال میں دو ارب پچاس کروڑ کے بنائے گئے۔ جنگ سے قبل ہندوستان میں ہر سال صرف تیس کروڑ کے پیدا ہوتے تھے۔

کونسل کے چند ممبروں نے نکل کے سکے رائج کرنے کے خلاف احتجاج کیا۔ اور کہا کہ چاندی کے سکہ صرف میں لائے گی۔ گورنمنٹ کی طرف سے بتایا گیا۔ گو ہندوستان قرض خواہ ملک ہے۔ لیکن وہ چاندی کے لحاظ سے مقروض ہے چنانچہ اس وقت ہندوستان کے ذمے امریکہ کا ۲۳۰ ملین اونس چاندی ہے۔

ناظم ۱۶ اپریل:۔ مہاراجہ صاحب ناظم نے سردار پٹیل کو پنجاب ریلیف فنڈ کے لئے پچیس ہزار روپے بھیجے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے مہاراجہ رنجیت سنگھ کی سمادھ کی مرمت کے لئے پانچ ہزار روپے دیئے ہیں

## غیر مسلم صاحبان کیلئے بھی شراب مہیا کرنی ناجائز ہے

ایک دوست نے حضور کی خدمت میں لکھا ہے۔ کہ غیر مسلم مہمان کو شراب پلانی جائز ہے۔ اور اس کی خرید و فروخت ہو سکتی ہے۔ اس کے جواب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں جنہوں نے کہا۔ کہ اس طرح شراب پلانا جائز ہے۔ درست نہیں۔ اس سے بچنا ضروری ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی تجارت سے بھی منع فرمایا ہے۔"

(پرائیویٹ سیکرٹری)

## ضرورت

۱۔ ایک تجربہ کار اور محنتی ڈسپنسر کی ایک پرائیویٹ ڈسپنسری میں فوری ضرورت ہے تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند احباب خاکسار سے خط و کتابت کریں۔

۲۔ فورہسپتال قادیان میں مریضوں کا کھانا پکانے کے لئے ایک محنتی دیانت دار اور مستعد باورچی کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی خواہشمند احباب فوراً انچارج فورہسپتال کو اپنی درخواستیں بھجوائیں:۔ (ڈاکٹر مرزا منور احمد)

## خدام الاحمدیہ سے ایک سوال

تجربہ شاہد ہے۔ کہ جن مقامات کے اطفال کی تنظیم و تربیت کے لئے خدام الاحمدیہ کے مستعد اراکین اپنے تئیں پیش کرتے ہیں۔ وہاں کے احمدی بچے نہ صرف احمدیت کے صحیح رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلکہ مرکز کی ہر مبارک تحریک پر جوش و خروش کے ساتھ آگے بڑھ کر حصہ لیتے ہیں کیا آپ کے ہاں بچوں کی خاموشی اور سکوت آپ ہی کی غفلت کی دلیل تو نہیں۔

(مہتمم اطفال)

نئی دہلی ۱۵ اپریل:۔ مسٹر محمد علی جناح نے علی گڑھ یونیورسٹی کورٹ کے ارکان سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ریاست حیدرآباد کے سابق وزیر خارجہ سر زاہد حسین کو مسلم یونیورسٹی کا وائس چانسلر منتخب کریں

لاہور ۱۷ اپریل:۔ گورنر پنجاب نے اپنے خاص اختیارات سے کام لیتے ہوئے پنجاب کے شہری علاقوں میں مکانوں کے کرایہ پر کنٹرول کرنے کا بل منظور کر دیا ہے۔ یہ بل ۱۵ اپریل سے نافذ العمل ہے۔ ۳۱ کی رو سے کسی شہر میں کسی مکان یا دوکان کے کرایہ کا فیصلہ ایک کرایہ کنٹرولر کے ذریعہ کیا جائیگا۔ مالک مکان کی درخواست پر کنٹرولر کرایہ دار کو مکان سے نکال بھی سکے گا۔ لیکن بعبارت دیگر اگر مالک مکان کی درخواست مسترد ہو جائے۔ تو کرایہ دار کو مکان کو دوبارہ مکان میں رہائش کی اجازت دیدی جائیگی۔ کنٹرولر بالعموم فرسٹ کلاس سب جیوں